## سوال

(551)قربانی کی کھالوں سے مدرسہ کی لائبریری قائم کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مدرسہ عمر الحفیظ کے لیے قربانی کی کھالیں اکٹھی کرکے ایک بہت بڑی لائبریری قائم کی ہے۔ اور مزید اس کی توسیع کے لیے ہم قربانی کی کھالوں کی رقم استعمال میں لانا چاہتے ہیں۔ کیا شرعی طور پر جائز ہے؟ اور واضح رہے کہ مدرسہ عمر الحفیظ میں صرف مقامی طلباء و طالبات تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ جب کہ لائبریری سے ہمہ وقت بیسیوں لوگ استفادہ کرتے ہیں اور اپنے قلوب کو قرآن و سنت کی روشنی سے منور کرتے ہیں اور اپنے غلط عقائد سے توبہ کرتے ہیں۔ (ناظم محمد صدیق المکتبۃ المدینہ اسلامک لائبریری) (۳جولائی ۱۹۹۸ء)

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قربانی کی کھالیں فقراء اور مساکین کا حق ہے۔ جب کہ لائبریری سے بلا امتیاز امیر و غریب سبھی مستفیض ہوتے ہیں۔ اس لیے موجودہ شکل میں کھالوں کے مصرف سے احتراز کرنا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

### جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:423

### محدث فتویٰ